نقاء السلافۃ
فی احکام البیعۃ والخلافۃ
بیعت و خلافت
تصنیفِ لطیف
اعلیٰحضرت مولانا شاہ احمد رضا خان بریلوی قدس سرہٗ
مکتبۂ مہریہ رضویہ
کالج روڈ ۔ ڈسکہ

تصنیفِ لطیف

اعلیٰ حضرت مولانا شاہ احمد رضا خاں بریلوی قدس سرہٗ

✿

مکتبۂ مہریہ رضویہ

کالج روڈ ○ ڈسکہ

سلسلہ اشاعت نمبر ۱

نام کتاب — نقاء السلافہ فی احکام البیعۃ والخلافہ

نام مصنف — حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ

تعداد — گیارہ سو

بار — اوّل

طباعت — آفسٹ

مطبع —

ناشر — مکتبہ مہریہ رضویہ۔ نزد جامع مسجد نور ڈسکہ

قیمت —

ملنے کے پتے

مولانا حافظ غلام نبی صاحب خطیب جامع مسجد سبزی منڈی لائل پور

مکتبہ مہریہ رضویہ نزد جامع مسجد نور ڈسکہ ضلع سیالکوٹ

اپنے شہر کے ہر اسلامی کتب فروش سے طلب کر سکتے ہیں

فہرست مضامین

اگر سلوک نہ بھی چاہیں تو انہیں توسل کے لیے شیخ کی حاجت ہے۔ یوں اللہ عزوجل اپنے بندوں کو بس تھا۔ قال اللہ تعالیٰ الیس اللہ بکاف عبدہ کیا خدا اپنے بندوں کو کافی نہیں۔ مگر قرآن عظیم نے حکم فرمایا: وابتغوا الیہ الوسیلۃ اللہ کی طرف وسیلہ ڈھونڈھو اللہ کی طرف وسیلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف وسیلہ مشائخ کرام سلسلہ بہ سلسلہ جس طرح اللہ عزوجل تک بے وسیلہ رسائی محال قطعی ہے یوہیں رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم تک رسائی بے وسیلہ دشوار عادی ہے۔ احادیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم صاحب شفاعت ہیں اللہ عزوجل کے حضور وہ شفیع ہوں گے۔ اور اُن کے حضور علما و اولیا اپنے اپنے متوسلوں کی شفاعت کریں گے مشائخ کرام دنیا و دین و نزع و قبر و حشر سب حالتوں میں اپنے مریدین کی امداد فرماتے ہیں میزان الشریعۃ میں ارشاد فرمایا۔

قد ذکرنا فی کتاب الاجوبۃ عن ائمۃ الفقہاء والصوفیۃ ان ائمۃ الفقہاء والصوفیۃ کلھم یشفعون فی مقلدیھم و یلاحظون احدھم عند طلوع روحہ وعند سؤال منکر و نکیر لہ وعند النشر والحشر والحساب والمیزان والصراط ولا یغفلون عنھم فی موقف من المواقف الخ

تحقیق ہم نے ذکر کیا ہے کتاب الاجوبۃ عن ائمۃ الفقہاء والصوفیہ میں کہ ائمہ فقہاء اور صوفیہ سب کے سب اپنے متبعین کی شفاعت کریں گے اور وہ اپنے متبعین اور مریدین کے نزع کی حالت میں روح کے نکلنے اور منکر و نکیر کے سوالات نشر و حشر اور حساب اور میزان عدل پر اعمال تلنے اور پلصراط گزرنے کے وقت ملاحظہ فرماتے ہیں۔ اور تمام مواقف میں سے کسی ٹھہرنے کی جگہ سے غافل نہیں ہوتے۔

اس محتاج بے دست وپا سے بڑھ کر احمق اپنی عافیت کا دشمن کون جو اپنی سختیوں کے وقت اپنے مددگار نہ بنائے۔ حدیث میں ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں استکثروا من الاخوان فان لکل مؤمن شفاعۃ یوم القیمۃ اللہ کے بکثرت

ۓ اللہ تعالےٰ نے فرمایا۔

نیک بندوں سے رشتہ و علاقہ محبت پیدا کرو کہ قیامت میں ہر مسلمان کامل کو شفاعت دی جائے گی کہ اپنے علاقہ والوں کی سفارش کرے۔ رواہ ابن النجاری فی تاریخہ عن انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور بالفرض معاذ اللہ اور کچھ نہ ہوتا تو نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم تک اتصال سلسلہ کی برکت کیا تھوڑی تھی جس کے لیے علماء کرام آج تک حدیث کی سندیں لیتے ہیں یہاں تک کہ رتن ہندی وغیرہ کی اسانید سے طلب برکت کرتے ہیں امام ابن حجر عسقلانی اصابہ فی تمیز الصحابہ میں فرماتے ہیں

انبئت عن المحدث الرحال جمال الدین محمد بن احمد بن امین الاقشھری نزیل المدینۃ النبویۃ فی فوائد رحلتہ اخبرنا ابو الفضل والبو القاسم بن ابی عبد اللہ بن علی بن ابراھیم بن عتیق اللوای المعروف بابن الجبار العدوی (فذکر بسندہ حدیثا عن خواجہ رتن) قال وذکر خواجہ رتن بن عبد اللہ انہ شھد مع رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم الخندق وسمع منہ ھذا الحدیث ورجع الی بلاد الھند ومات بھا وعاش سبعمائۃ سنۃ ومات سنۃ ست وتسعین وخمسمائۃ وقال الاقشھری وھذا السند تتبرک بہ وان لم یوثق بصحتہ

کوچ کرنے والے محدث جمال الدین محمد بن احمد بن امین اقشہری مدینہ منورہ میں رہائش پذیر سے خبر دیا گیا میں اپنی فوائد رحلت میں بیان کیا ہم سے ابو الفضل اور ابو القاسم بن ابو عبد اللہ بن ابراہیم بن عتیق اللوائی معروف ساتھ ابن جبار عدوی کے ذکر کیا اپنی سند حدیث حضرت خواجہ رتن سے فرمایا اور ذکر کیا خواجہ رتن بن عبد اللہ نے کہ تحقیق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی معیت میں غزوہ خندق میں حاضر ہوئے اور آپ نے اس حدیث کو سنا اور ہندوستان کے شہروں میں واپس آئے اور وہاں فوت ہوئے اور سات سو سال زندہ رہے۔ اور ۵۹۶ھ میں وفات پائی۔ اور اقشہری نے فرمایا۔ اس سند سے برکت حاصل کی جاتی ہے اگرچہ اس کی صحت کا وثوق (اعتماد) نہیں ہے۔ (ناشر)